بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء

محترم جناب مفتی صاحب دار العلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ میں نے ''پلاٹس'' نامی ایک گاڑی دو سال قبل خریدی اور بلال اشرف کے نام پر رجسٹریشن کروائی، چونکہ ہم نے جس سے گاڑی لی تھی اسی نے ہمارے نام پر رجسٹرڈ کروا کر دی تھی، دو ماہ بعد وہ گاڑی میں نے بیچ دی، گاڑی خریدنے والے نے اپنے مکینک کو گاڑی چیک کروا کر اور خود اطمینان کر کے گاڑی خریدی، اس کے باوجود میں نے خریدنے والے سے کہہ دیا کہ جلد رجسٹریشن کروا کر گاڑی اپنے نام کروالیں، اب چونکہ یہ گاڑی آپ کی ہے لہذا ہماری ذمہ داری ختم ہوگئی ہے، لیکن انہوں نے دو سال میں رجسٹریشن نہیں کروائی، اور بلال اشرف کے نام پر ہی چلاتے رہے، اب جب دو سال بعد وہ رجسٹریشن کروانے گئے تو ان کے بقول گاڑی میں موجود انجن گاڑی کے کاغذات میں درج انجن سے الگ ہے۔ اس بنیاد پر اب ان کا مطالبہ ہے کہ وہ گاڑی میں واپس لوں اور آج کی بازاری قیمت پر لوں، کیونکہ آپ نے تبدیل شدہ انجن کے ساتھ بیچی ہے، جبکہ اس بات کا امکان ہے کہ وہ انجن اس دو سال کے عرصہ میں تبدیل ہوا ہو۔

۱) : اس ساری صورتحال میں میرا سوال یہ ہے کہ خریدار کا اپنا اطمینان کرنے کے بعد گاڑی خرید کر اتنے طویل عرصہ استعمال کر کے اب مذکورہ مطالبہ کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟؟

۲) : کیا میں ان کے مطالبہ پر گاڑی واپس لینے کا شرعاً پابند ہوں یا نہیں؟

۳) : کیا اس نقصان کی تلافی میری ذمہ داری ہے یا نہیں جبکہ میں نے انہیں معاملہ کے وقت یہ کہہ دیا تھا کہ میری ذمہ داری ختم ہوگئی ہے؟

سائل: بلال اشرف
گلشن اقبال۔ کراچی
0321-9256753

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل اگر درست اور واقعہ کے مطابق ہے تو صورتِ مسئولہ میں دو سال کے عرصہ گزر جانے کے بعد بائع پر دوبارہ مشتری سے گاڑی خریدنا شرعاً واجب نہیں۔

انجن کی تبدیلی کی وجہ سے مشتری کو جو نقصان ہوا ہے ،اس کے رجوع کا حق مشتری کو حاصل ہوگا یا نہیں ؟اس بارے میں یہ تفصیل ہے کہ چونکہ دو سال کے عرصہ میں مشتری کے پاس انجن کی تبدیلی ممکن ہے ،اس لئے مشتری یہ ثابت کرے کہ یہی انجن بوقتِ عقد موجود تھا ،اگر مشتری نے ثابت کرلیا تو اس کو نقصان کے رجوع کا حق حاصل ہوگا۔

اور اگر مشتری کے پاس گواہ نہ ہوں تو ایسی صورت میں بائع پر قسم آئیگی ،اور بائع یوں قسم کھائے کہ "اللہ کی قسم مجھے اس گاڑی کے فروخت کے وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ گاڑی میں موجو د انجن کاغذات میں درج انجن سے مختلف اور الگ ہے"اگر بائع نے قسم کھالی تو مشتری کو رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں ہوگا،اور اگر بائع قسم سے انکار کرے تو اس صورت میں انجن تبدیل ہونے کی وجہ سے مشتری کو جو نقصان ہوا تھا ،وہ بائع سے رجوع کرے گا

سنن الترمذي (٣/ ٦٢٦)

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده : أن النبي صلى الله عليه و سلم قال في خطبته البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه

درر الحكام في شرح مجلة الأحكام - (١ / ٣٣٨)

ولا يثبت خيار العيب إلا بشروط ثمانية: ١ - ألا يرى المشتري حين الشراء والقبض ذلك العيب وإذا رآه يجب أن يكون لا يعلم أنه عيب عند التجار. ٢ - ألا تحصل حال تدل على رضاه بالمبيع بعد اطلاعه على العيب. ٣ - ألا يشترط في البيع براءة البائع من دعوى العيب. ٤ - أن يكون العيب قديما. ٥ - ألا يمكن إزالة العيب بلا مشقة. ٦ - أن يكون العيب ظاهرا. ٧ - ألا يزول ذلك العيب قبل الفسخ. ٨ - ألا يكون ذلك العيب من لوازم الخلقة السليمة. كذا

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

فی بدائع الصنائع، دارالکتب العلمیۃ (۵/ ۲۸۱)..................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/رجب المرجب/۱۴۳۸ھ

۲/اپریل/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/رجب المرجب/۱۴۳۸ھ

۲/اپریل/۲۰۱۷ء

مفتی

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۴/۷/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۴/۷/۳۸ھ

دارالافتاء

Scanned by CamScanner